

مولانا محمد ابراہیم فانی

تعارف و تبصرہ کتب

زاد لمنتهی شرح سنن الترمذی (عربی) زعيم الاسلام مولانا مفتی محمود رحمہ اللہ
تحقیق و تعلق: شیخ التفسیر والحدیث علامہ ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب مدظلہ
ضخامت: ۲۸۸ صفحات۔ قیمت: درج نہیں ناشر: مکتبہ الجہاد اکوڑہ خٹک

مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود صاحب قدس سرہ کی شخصیت و عبقریت محتاج تعارف و تعریف نہیں۔ جہاں سیاسی میدان میں آپ کی قیادت و سیادت مسلم تھی وہاں علمی و تحقیقی دنیا میں آپ کا منفرد مقام تھا فقہی جزئیات اور اذوق مسائل میں آپ کی فہمیہ شان قابل رشک تھی۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ آپ کی محدثانہ جلالتِ قدر عظمت کی بلندیوں پر فائز تھی آپ نے ایک طویل عرصہ تک مسند افتاء اور حدیث کوزینت ٹھہری۔ اس عرصہ میں آپ کے قلم سے ہزاروں تحقیقی فتاویٰ اور علمی جوابات معرض وجود میں آئے۔ جس سے آج ایک دنیا مستفید ہو رہی ہے۔ علم حدیث کی مشہور کتابیں سنن ترمذی شریف اور صحیح بخاری شریف قاسم العلوم ملتان میں آپ کی زیر تدریس رہیں جس کی وجہ سے طباء کا ایک جم غفیر اس شمع علوم ہو یہ علی صاحبہا الف الف ستیہ کے گرد ہوتا۔ اور اس چشمہ ہدیٰ اور عین صافیہ سے اپنی علمی تشنگی بجھا۔ تے۔

زیر تبصرہ کتاب اس عبقری شخصیت کے وہ المانی ہیں جو دورانِ تدریس ترمذی شریف جمع کئے گئے۔ حضرت مفتی صاحب قدس سرہ نے فصیح و بلیغ زبان میں اس پر تحقیق کی اور انتہائی اعلیٰ نظر کے ساتھ اس کا مجموعہ تیار کیا۔ حضرت مرحوم نے اپنی نام نہاد سیاسی مصروفیات کے باوجود اس کی طرف اپنی توجہ مرکوز رکھی حتیٰ کہ جب تحریک نظامِ مصطفیٰ کے دوران جس کی قیادت کا سرہ آپ کے سر باندھا گیا تھا آپ پس دیوار زنداں ہوئے۔ تو آپ نے یہ موقعہ فرصت جانا اور جیل میں بھی اس کی تسوید و تصحیح میں مشغول رہے آپ کی یہ شدید خواہش تھی کہ یہ مجموعہ آپ کی زندگی اور حیاتِ مستعار ہی میں معرض اشاعت و طباعت میں آئے مگر افسوس کہ زندگی نے وفانہ کی اور اس کی اشاعت و طباعت سے قبل ہی آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور عربی شاعر کے مصرعہ کے مصداق فکم من حسرة تحت التراب آپ اپنی یہ دیرینہ آرزو اپنے سینے میں لئے راہی عالم بالا ہوئے اس کے بعد یہ مجموعہ جس کا اہل علم کو شدید انتظار تھا آپ کے فرزند ارجمند مولانا فضل الرحمن صاحب

مدظلہ کے ہاتھ آیا اور آپ نے اس کی تحقیق و تعلیق کے لئے حضرت مولانا مفتی محمد ولی حسن صاحب نور اللہ مرقدہ کا انتخاب کیا۔ مفتی صاحب نے اس کی تحقیق و تعلیق پر اپنے تمام علمی و تدریسی مصروفیات کے باوجود توجہ مرکوز کی مگر اس دوران آپ پر فالج کا حملہ ہوا اور یوں اس عظیم شرح پر کام معرض التواء میں پڑ گیا۔ بعد ازاں مولانا فضل الرحمان صاحب مدظلہ نے یہ عظیم خدمت استاذنا المکرم مجاہد کبیر شیخ العنصریہ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب مدظلہ کے سپرد کی اور یوں قرعہ فال آپ کے نام نکلا۔ آپ نے بھی اپنی تمام علمی تحقیق تدریسی اور جمادی مصروفیات و مشاغل کے باوجود شب و روز محنت شاقہ سے کام لے کر اس کی تحقیق و تعلیق کا کام بطریق احسن انجام دیا۔ اور آج اپنے وقت کے جلیل القدر امام عزیمت کی وقیع شرح سنن ترمذی اپنے عہد کے مسلم شیخ الحدیث کے ہاتھوں اس کی ایک جلد مکمل ہو کر زیور طباعت سے آراستہ ہوئی۔

اہداء میں استاذنا المحترم علامہ ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب مدظلہ کا مبسوط فصیح عربی میں ایمان پرور مقدمہ ہے جس میں حضرت مفکر اسلام مولانا مفتی محمود صاحب رحمہ اللہ کے مفصل احوال و آثار ہیں۔ جس کے مطالعہ سے حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ کی شخصیت اور عبقریت اجاگر ہو جاتی ہے اور عربی زبان کی طراوت و حلاوت اس پر مستزاد۔

بطور تبرک ڈاکٹر صاحب مدظلہ کے اس وقیع مقدمے سے چند اقتباسات یہاں قارئین کے ذوق مطالعہ کی تسکین و جلا کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔

وقد نجح المفتی محمود فی الاصوات فی سابع من دسمبر سنة ١٩٧٠م نجاحاً لا مثله فی پاکستان و كان فی مقاومته ذوالفقار علی بوتو الذی انفق اموالاً كثيرة واستعمل رجال الحكومة ولكنه و رسب فی الاصوات و فاذ المفتی بزيادة ثلاثة عشر الف صوت واستسلم بوتو معترفاً بقوله بانى لا اقوم ابداً فی الاصوات ضد المفتی محمود مع ان السفير الامریکی المتعین فی اسلام آباد مستر فارلیند کان یسعى لیل و نهاراً مع رجاله فی تضلیل الناس ضد المفتی محمود و انفق اموالاً باهضة ولكن الله تعالى نصر وجوه العلماء والمحدثین وسود وجوه اعداء العلماء و رجال الدین کان اصولیا حافظاً لاصول الفقه و فقیهاً عبقریا یسرو اقوال الائمة الاربعة بالادلة و محدثاً المعیاً یشرح الاحادیث شرحاً و افیا و مفسراً عملاً قایفسر القرآن بالقرآن و بالا حادیث و باقوال الصحابة و التابعین متجرفاً فی المسائل النحویة و البلاغیة و المسائل المنطعیة و الفلسفة و خطیباً بلیغاً یجذب القلوب بخطبه الذهبیة و محاضراً متیناً یشوق المحاضرات الساعات الطویلة من ذاکراته الواعیة و مفتیاً

عظیماً یفتی علی المسائل الحویصة و المسائل الحیدرة و سیاسیة اسلامیا الخ

قل ان یجود الزمان بامثالهم من نواذر الزمان وعجائب الدهر کان همه الوحيد هم
 الاخرة کان یسعی لیلا و نهارا! بان یدی بام عینیہ النظام الشرعی فی ربوع پاکستان
 اسی طوح ابتداء میں مولانا فضل الرحمان صاحب مدظلہ کے دو صفحات اس شرح کے پس منظر کے
 متعلق ہیں آخر میں ہم ان ہر دو حضرات علامہ ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب مدظلہ اور مولانا فضل الرحمان صاحب
 مدظلہ کو اعماق قلوب اور دل کی گرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے نہ صرف اہل علم پر بلکہ تمام
 امت پر بہت بڑا احسان کیا ہے اور ان شاء اللہ محدثین و فقہاء مفتین کرام اور مدرسین و طلبہ حضرات اس کو حرز
 جان سمجھ کر استفادہ کی کوشش کریں گے اور صاحب شرح کی عبقریت کو دیکھتے ہوئے اس کی نفیس تحقیقات اور
 علمی تدقیقات سے حظ وافر حاصل کریں گے۔

الکنز المتوارى فی معادن لا مع الدداری وصحیح البخاری
 تالیف: شیخ الحدیث برکتہ العصر حضرت مولانا محمد زکریا صاحب قدس سرہ
 ناشر: موسسۃ الخلیل الاسلامیہ فیصل آباد پاکستان۔

علماء دیوبند کثر اللہ سوادہم نے برصغیر میں علوم دینیہ کی جو خدمت کی ہے اس پر ایک عالم شاہد عدل
 ہے۔ علوم قرآنیہ و نبویہ کی ترویج و اشاعت میں اکابرین دیوبند نے اپنی زندگیاں تہذیب اور آج دنیا کے سامنے انکی
 تحقیقات اور تدقیقات کا ایک بیش بہا ذخیرہ موجود ہے جس سے علماء و مفتین محدثین و مفسرین مدرسین اور طلبہ
 یکساں مستفید ہو رہے ہیں علاوہ ازیں عامۃ المسلمین کے استفادے کے لئے عام فہم زبانوں میں ان کی کتابیں تصحیح
 عقائد و اعمال کے لئے مشعل راہ ہیں۔

ہمارے ان برگزیدہ اکابرین دیوبند میں ایک عظیم نام برکتہ العصر ریحانہ الہند شیخ الحدیث حضرت مولانا
 محمد زکریا کا بھی ہے جس کے اسم گرامی سے دنیا کا چپہ چپہ واقف ہے کیونکہ آپ کی مشہور عالم تبلیغی نصاب جن کو
 اب فضائل اعمال سے یاد کیا جاتا ہے اور دنیا کی بیشتر زبانوں میں اس کے تراجم ہوئے ہیں۔ عالم کے کونے کونے
 میں یہ کتاب پہنچ چکی ہے۔ اور ہزار ہا افراد کو اللہ نے اس سے ہدایت نصیب فرمائی۔ اس کے ساتھ ساتھ علمی دنیا
 پر آپ کا یہ عظیم احسان ہے کہ احادیث کی صحیح ترین کتاب بخاری شریف کے تراجم اور ابواب کی شرح بھی آپ
 کے قلم معجز رقم سے آئی ہے اور ان تراجم بخاری کے متعلق علماء نے لکھا ہے کہ فقہ البخاری فی تراجمہ۔ حضرت شیخ
 الحدیث کی اسی شرح کے بارے میں محدث عصر حضرت الشیخ مولانا محمد یوسف ہوریؒ نے فرمایا کہ حضرت شیخ
 الحدیث مولانا محمد زکریا صاحبؒ نے ابواب و تراجم بخاری کے حل کا قرضہ پوری امت کی طرف سے ادا کر دیا ہے